خویش را صافی کن از اوصاف خود
تا بہ بینی ذاتِ پاک وصاف خود
بینی اندر دل علوم انبیا!
بے کتاب و بے معید و اوستا
بے صحیحین واحادیث و رُواۃ
بلکہ اندر مشرب آب حیات
رومیان آن صوفیانند اے پسر
نے زتکرار وکتاب ونے ہنر
لیک صیقل کردہ اند آن سینہ ہا
پاک زآزو حرص وبخل وکینہ ہا

مولانا کے نزدیک انسان کامل ذات مطلق سے ہم آہنگ ہوتا ہے اور یہ ہم آہنگی اس کو معرفت ذات سے حاصل ہوتی ہے، اس لیے کہ وہ صفاتِ الٰہیہ سے متصف ہے اور معرفتِ ذات عشق سے حاصل ہوتی ہے جو حصولِ معرفت کا ذریعہ ہے اور قلب انسانی میں موجزن رہتا ہے، بشرطیکہ قلبِ انسانی صیقل کیا ہوا ہو، اس کے لیے تزکیۂ نفس ضروری ہے۔ پس معلوم یہ ہوا کہ انسان کامل تزکیۂ نفس کرکے عشق و وجدان کے ذریعہ منزل مقصود کی طرف گامزن رہتا ہے اس راستے میں بہت سی تکالیف اور صعوبتوں کا بھی سامنا کرنا پڑتا ہے، جس سے وہ قطعاً نہیں گھبراتا، بلکہ ہمت و استقلال سے اس کٹھن منزل سے بخیر و خوبی گزر جاتا ہے۔ وہ عرض کی حدود سے نکل کر جوہر کے دائرے میں داخل ہوجاتا ہے، پھر اس کا ہر عمل آئینِ الٰہی کے مطابق ہوجاتا ہے۔ اس کے اعضاء وجوارح، اس کا ارادہ، اس کا خیال، سب حقیقتِ مطلق سے براہِ راست قوت و توانائی حاصل کرتے ہیں، وہ فطرت کی تمام تر قوتوں کو اپنے اندر سمیٹ کر تسخیرِ کائنات اور نیابتِ الٰہی کی ذمہ داریوں کا اہل ہوجاتا ہے ؎

مرد خدا شاہ بود زیر دلق
مرد خدا گنج بود در خراب

مرد خدا نیست ز باد وز خاک
مرد خدا نیست ز نار و ز آب
مرد خدا آن سوئے کفر است و دین
مرد خدا را چہ خطاء وصواب

پس بصورت آدمی فرع جہان
در صفت اہل جہاں را این بدان
ظاہرش را پشۂ آرد بہ چرخ
باطنش باشد محیط ہفت چرخ

جان ہا در اصل خود عیسیٰ دم اند
یکزبان زخم اند و دیگر مرہم اند
گر حجاب از جان ہا برخاستے
گفت ہر جانے مسیح آساستے

إنباء الأنباء في حيوة الأنبياء (عربی)

تالیف

مخدوم ابوالحسن صغیر سندھی

مخدوم ابوالحسن صغیر کی شخصیت کسی تعارف کی محتاج نہیں - آپ محدث محمد حیات سندھی کے خاص شاگرد ہیں - بہجۃ النظر شرح نخبۃ الفکر اصول حدیث میں آپ کی عالمی شہرت یافتہ تالیف ہے - انبیاء علیہم السلام کی زندگی کا مسئلہ بڑا ہی مشکل مسئلہ چلا آرہا ہے - إنباء الأنباء میں سلف کے طریقہ پر اس کی تحقیق کی گئی ہے - نہایت نادر رسالہ ہے -

ملنے کا پتہ :- شاہ ولی اللہ اکیڈمی حیدرآباد - سندھ - پاکستان

شاہ اکرام حسین سیکری

مشاہیر کے سالہائے انتقال
اور
چند خاص واقعات کی تاریخیں

افغانستان میں فوجی انقلاب کی تاریخ

۲۷ اپریل ۱۹۷۸ء کو فوج نے افغانستان میں سردار محمد داؤد کی حکومت کا تختہ اُلٹ دیا۔

مجہول صدر داؤد کی حکومت ختم ہوگئی !

۱۹ ۷۸ء

○

ساداتِ سنگھانہ کا سال ہجرت

رضوی سادات سنگھانہ جو صدیوں سے اپنے آبائی وطن میں آباد تھے، ۱۹۴۷ء / ۱۳۶۶ھ کے ہنگامۂ آزادیٔ ہند میں خونی فسادات سے مجبور ہوکر ترکِ وطن پر مجبور ہوئے۔ چنانچہ خاندان کے تمام افراد ہجرت کرکے حیدرآباد سندھ میں آکر آباد ہوگئے۔

سال ہجرت باادب سادات سنگھانہ

۱۳ ۶۶ھ

○

پٹھان کالونی (حیدرآباد سندھ) کے متصل قبرستانِ عام مقیم درویش جناب سائین

حیات شاہ صاحب (حیات علی فقیر) کا ۳؍اگست ۱۹۷۸ء مطابق ۲۷؍شعبان ۱۳۹۸ھ یوم جمعرات کو صبح حرکت قلب بند ہونے سے انتقال ہوگیا۔

سالِ وصال، پاک باز عہد جدید، زندہ دِل، سائیں حیات شاہ صاحب

۹۸ ۱۳ھ

○

عربی زبان کے ممتاز عربی اسکالر اور نائیجریا یونیورسٹی کے شعبہ عربی کے سربراہ ڈاکٹر سید محمد یوسف صاحب کا ۲۲؍جولائی ۱۹۷۸ء کو انتقال ہوگیا۔

درد انگیز سالِ وفات جناب ڈاکٹر سید محمد یوسف صاحب

۷۸ ۱۹ء

○

ممتاز مسلم لیگی رہنما اور سابق مغربی پاکستان کے وزیر صحت و بلدیات مخدوم علمدار حسین گیلانی کا ملتان میں ۹؍اگست ۱۹۷۸ء کو انتقال ہوگیا۔

صحیح سال وفات مخدوم علمدار حسین گیلانی

۷۸ ۱۹ء

○

سال وصال حضرت داتا گنج بخشؒ لاہوری

آپ کا وصال ۴۶۵ھ مطابق ۱۰۷۲ء میں ہوا۔

(۱) یادِ محبوبِ اولیاء، علی ہجویریؒ

۴۶۵ھ

(۲) سالِ وصال، شاہ زمان، محبوبِ اولیاء، علی ہجویریؒ

۷۲ ۱۰ء

(۳) آہ! سالِ وصال، شاہ زمان، زندہ دل، علی ہجویریؒ

۷۲ ۱۰ء

○

برطانیہ میں پاکستان کے سفیر لیفٹیننٹ جنرل اکبر خان صاحب کا ۲۲ر جون ۱۹۷۸ء کو حرکت قلب بند ہونے سے انتقال ہوگیا۔

جانگداز سالِ وفات جناب جنرل اکبر خان صاحب

۱۹۷۸ء

○

جناب پیر صوفی محمد جمشید صاحب آف رن پٹھانی کا ۱۴ر مئی ۱۹۷۸ء کو انتقال ہوگیا۔

سالِ وصال، نیک دل، پیر، صوفی محمد جمشید آف رن پٹھانی

۱۹۷۸ء

○

سابق مغربی پاکستان ہائیکورٹ کے سابق جج ریٹائرڈ مسٹر جسٹس ایچ۔آئی۔ ریمنڈ کا کراچی میں ۲۶ر جون ۱۹۷۸ء کو انتقال ہوگیا۔

سالِ وفات، کشادہ جبین، جناب ایچ-ئی ریمنڈ صاحب آنجہانی

۱۹۷۸ء

○

انڈین نیشنل آرمی نے آزادئ ہند کے لیے جو مسلح جدوجہد کی تھی، اس کے صفِ اول کے رہنما جناب کریم غنی صاحب کا ۲۲ جون ۱۹۷۸ء کو کراچی میں انتقال ہوگیا۔ مسٹر کریم غنی، سبھاش چندر بوس کی کابینہ میں وزیر دفاع و اطلاعات بھی رہ چکے تھے۔ برما کے مسلمانوں کے ممتاز رہنما بھی تھے اور ہفت روزہ "مسلم ورلڈ" کے ایڈیٹر بھی تھے۔

آہ! سالِ وفات، جانباز کریم غنی

۱۹۷۸ء

○

سادات سنگھانہ (راجپوتانہ) کے مورث اعلیٰ حضرت حاجی سید ابراہیم بغدادی رحمۃ اللہ علیہ سنہ ۸۲۸ھ / ۱۴۲۴ء میں بغداد سے ہندوستان تشریف لائے اور سنگھانہ میں سنہ ۸۹۸ھ / ۱۴۹۲ء میں وصال فرمایا۔ راقم نے ان دونوں واقعات کی مندرجہ ذیل تاریخ نکالی۔

(۱) سالِ آمد، آنجناب، مورث اعلا، سید ابراہیم رح

۲۴ ۱۴ء

(۲) سالِ وصال، مرد بزرگ، جدّ اعلا، سیدان سنگھانہ، الحاج سید ابراہیم رح

۹۲ ۱۴ء

○

حضرت مولانا حکیم سید کرامت علی شاہ صاحب سنگھانوی رحمۃ اللہ علیہ کا ۱۰ ربیع الاول سنہ ۱۳۱۰ھ / ۱۸۹۲ء کو وصال ہوا۔

نفیس سال وصال، جیّد عالم دین، سید کرامت علی شاہ صاحب

۹۲ ۱۸ء

○

مغربی پاکستان کے ایک سابق وزیر جناب سید احمد نواز صاحب گردیزی کا ۱۰ جولائی سنہ ۱۹۷۸ء کو انتقال ہوگیا۔

سالِ انتقال سابق ملکی وزیر جناب احمد نواز صاحب گردیزی مرحوم

۷۸ ۱۹ء

○

مشہور فرانسیسی ادیب گارساں دی تاسی کا سنہ ۱۸۷۸ء میں انتقال ہوا۔

سالِ وفات، میزانِ دانش، گارساں دی تاسی آنجہانی

۷۸ ۱۸ء

○